روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD 047-6213029 ٹیلی فون نمبر
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 29 ستمبر 2005ء 24 شعبان 1426 ہجری 29 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 218

تقویٰ کی باریک راہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

بعض اوقات گھر میں بستر پر یا کسی اور جگہ کوئی کھجور پڑی ملتی ہے میں اٹھاتا ہوں اور بھوک کی وجہ سے کھانے لگتا ہوں۔ مگر خیال آتا ہے کہ کہیں صدقہ کی نہ ہو۔ تب اس کے کھانے کا ارادہ ترک کر دیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب اللقطہ باب اذا وجد تمرۃ فی الطریق حدیث نمبر:2253)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ میں اس وقت برے کاموں کی تفصیل بیان نہیں کرسکتا۔ قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر اور نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے۔ اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ خلاصۃً یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو ہرگز منظور نہیں کہ زمین پر فساد کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا پر وحدت پھیلانا چاہتا ہے۔ لیکن جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے۔ ظلم اور خیانت کرتا ہے، وہ وحدت کا دشمن ہے۔ جب تک یہ بد خیال دل سے دور نہ ہوں کبھی ممکن نہیں کہ سچی وحدت پھیلے۔ اس لئے اس مرحلہ کو سب سے اول رکھا۔

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل برے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ ایک شخص کے دل میں یہ خیال تو آجاتا ہے کہ یہ کام اچھا نہیں یہاں تک کہ چور کے دل میں بھی یہ خیال آ ہی جاتا ہے مگر جذبۂ دل سے وہ چوری بھی کر ہی لیتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے ان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ دل برے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بات خدا تعالیٰ کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی۔ جب انسان دعا اور عقد ہمت سے خدا تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کے جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے تو پھر یہ سب باتیں فضل الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں اور اسے کافوری جام پلایا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کی تبدیلی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زمرۂ ابدال میں داخل فرماتا ہے۔ اور یہی تبدیلی ہے جو ابدال کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ بھی عموماً دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے جب اس قسم کی باتوں کو سنتے ہیں تو ان کے دل متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اچھا بھی سمجھتے ہیں۔ لیکن جب اس مجلس سے الگ ہوتے ہیں اور اپنے احباب اور دوستوں سے ملتے ہیں تو پھر وہی رنگ ان میں آجاتا ہے اور ان سنی ہوئی باتوں کو یکدم بھول جاتے ہیں اور وہی پہلا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جن صحبتوں اور مجلسوں میں ایسی باتیں پیدا ہوں ان سے الگ ہو جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ان تمام بری باتوں کے اجزاء کا علم ہو۔ کیونکہ طلب شئے کے لئے علم کا ہونا سب سے اول ضروری ہے۔ جب تک کسی چیز کا علم نہ ہو اسے کیونکر حاصل کر سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص655)

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

وقت آنے دو

رعنائیاں ہر سُو بکھریں گی گیسوئے سحر لہرانے دو
پُر نور سویرا پھوٹے گا یہ ظلمتِ شب ڈھل جانے دو
تم اپنی وفا پر دیوانو بھولے سے بھی حرف نہ آنے دو
جو تم کو برائی دیتے ہیں تم ان کو پیار خزانے دو
ہم جَور و جفا کے خوگر ہیں بدلیں گے نہ اپنی خوئے وفا
ہم پیار کی شمعیں جلائیں گے نفرت کو زور دکھانے دو
تزئینِ گلستاں کر لیں گے پھر خونِ دل و جاں سے اپنے
پہلے ہم آبلہ پاؤں کو کانٹوں کی پیاس بجھانے دو
یہ سچے عشق کی باتیں ہیں خوش بختی کی معراج ہے یہ
وہ لُطفِ مجسم جب بھی کہے اب جانوں کے نذرانے دو
جذبات کا خُوں کرتے کرتے اِک عمر گزاری ہے ہم نے
خاموش نگاہوں کو اب تو اس دل کا حال سنانے دو
ناموسِ دِیں کا تحفظ بھی اس دَور میں ایک خطا ٹھہری
یہ قاضیٔ شہر کا فتویٰ ہے اس جرم کے بھی ہرجانے دو
دل خوفِ خدا سے خالی ہیں ہوتی ہے تجارت مذہب کی
مذہب کے اجارہ داروں کو آئینہ ذرا دکھلانے دو
اِک موج بہا لے جائے گی سب ریت پہ لکھّی تحریریں
اُس مالک کے ہاں دیر تو ہے اندھیر نہیں وقت آنے دو
ہر شخص پکارے گا اک دن ہر لب پہ یہی نعرہ ہو گا
ماحول کے چہرے سے ثاقبؔ بادل تو ذرا چھٹ جانے دو

ثاقبؔ زیروی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ مکرم محمد محمود اقبال صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عاجز کی منجھلی بیٹی مکرمہ شافیہ سجاد صاحبہ اور مکرم سجاد احمد قریشی صاحب ابن مکرم اعجاز ریاض قریشی صاحب نیو مسلم ٹاؤن لاہور کو 19/اگست 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام امان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ حضرت بابو غلام محمد صاحب ثانی رفیق حضرت بانی سلسلہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک صالح خادم دین، درازی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرمہ منیرہ منیر صاحبہ فیصل آباد سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم کاشف منیر صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 2/اگست 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام روحان منیر تجویز ہوا ہے بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ بچہ ملک منیر الدین خاں صاحب مرحوم کا پوتا اور ملک انعام صاحب اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ اور حضرت شیخ ظہور الدین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی نسل سے ہے۔ دعا ہے خدا تعالیٰ بچے کو نیک لائق اور خادم دین بنائے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

☆ مکرم نذیر احمد سہگل صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم ظہیر احمد بابر صاحب کو ایک بیٹی کے بعد یکم ستمبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فرید احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب اسلام آباد کا نواسہ اور مکرم فتح محمد صاحب سہگل آف سیالکوٹ کے خاندان سے ہے۔ احباب دعا کریں کہ بچہ باعمر، نیک اور خادم دین ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ وسیمہ قدسیہ صاحبہ 25/اگست 2005ء کو کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ ایک لمبا عرصہ کراچی میں رہیں اور 2001ء میں کینیڈا چلی گئی تھیں۔ آپ بلند پایہ شاعرہ تھیں۔ ان کی نظموں کا کتابچہ خاموشیوں کا سرمایہ گزشتہ سال شائع ہوا۔ ایم ٹی اے پر ان کی کہی ہوئی نعت ''میرے آقا محمد رسول خدا' نشر ہوتی ہے۔ وسیمہ قدسیہ نے کراچی یونیورسٹی سے ایم ایس سی (جینیٹکس) مکمل کیا۔ آپ کراچی میں سیکرٹری ناصرات اور مختلف عہدوں پر فائز رہیں۔ بچوں کیلئے کتابچہ ''موتیوں کی مالا'' شائع کیا۔ مرحومہ کے پانچ بچے ہیں جن میں سے چار تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کے والد مکرم اعجاز قدیر صاحب کراچی خاوند مکرم اعجاز اقبال صاحب کینیڈا اور بچگان ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں بلند درجات عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے آمین

درخواست دعا

۞ مکرم انعام الرحمٰن شاکر صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسحٰق وڑائچ صاحب سابق صدر جماعت خانہ میانوالی ضلع نارووال کچھ عرصہ سے بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو شفائے کاملہ سے نوازے۔

۞ مکرم حبیب اللہ خادم صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے محمد عظیم اللہ کا ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں بائی پاس کا آپریشن متوقع ہے تمام بزرگان جماعت اور دوستوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے آپریشن کو کامیاب کرے اور بعد میں ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کو کامل صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

۞ مکرم رشید احمد صاحب تونسہ شریف تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم سردار خان صاحب مندرانی گزشتہ آٹھ ماہ سے جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ آجکل طبیعت کافی کمزور ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔

۞ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم فاروق ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں داخل ہیں۔ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

چشمہ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں ☆ ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

نظریہ ارتقاء اور ہستیٔ باری تعالیٰ

جب انسان ہر چیز کو عقل کی کسوٹی سے پرکھنا چاہے تو اگرچہ بہت سارے مسائل میں عقل اس کی راہنمائی کرتی ہے لیکن بعض باتیں ایسی عمیق در عمیق ہوتی ہیں کہ عقل ان کی کُنہہ تک نہیں پہنچ سکتی- اور دلائل کی رو سے ان کو ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا- ایسے معاملات میں بعض شواہد کی روشنی میں ایسے فیصلے کرنا پڑتے ہیں جن کو عقل کی مدد سے نہ سمجھ سکنے کے باوجود انسان کو ان کی صداقت پر حق الیقین ہوتا ہے- عقل کے پجاری ایسے لوگوں پر لاکھ ہنسیں- انہیں دقیانوسی اور فرضی دنیا کے باسی کہہ کر پکاریں لیکن ان کے ایمان میں ذرا فرق نہیں آتا- ایسے ہی لوگ بارگاہ ایزدی میں قبولیت پاتے ہیں کیونکہ وہ ارشاد خداوندی ''وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں'' کی تعمیل کرنے والے ہوتے ہیں- سورج کو آسمان پر موجود دیکھ کر اس کا اقرار کرنا کوئی بات نہیں- اور نہ ہی اس کا کوئی اجر ہے لیکن مختلف شواہد کی روشنی میں اس وقت اس کی حقیقت کو تسلیم کرنا جب یہ ابھی منصۂ شہود پر نہ ابھرا ہو ایمان کی اصل کسوٹی ہے- کسی رسول خدا کو اس وقت قبول کرنا جب تمام دنیا اس کے نور سے جگمگا اٹھے اور اس کے ماننے والوں کا غلبہ نظر آنے لگے کس کام کا؟ مزا تو جب ہے کہ اس کی صداقت کو اس وقت شناخت کیا جائے جب اس کو تمام دنیا کی مخالفت کا سامنا ہو اور اس کو ماننے سے انسان کو خود بھی اس مخالفت کی آگ میں جلنا پڑے- اور اس راہ میں کسی قسم کی دنیاوی مصلحت کی پرواہ نہ کی جائے- یہ کام بہت کٹھن ہے اور بڑے حوصلہ اور پختہ ایمان کو چاہتا ہے لیکن اس کا اجر بھی خدا کے ہاں اسی نسبت سے بہت بڑا ہے- بالکل اسی طرح خدا تعالیٰ کی ہستی- اس کے ملائکہ- بعث بعد از موت اور جنت اور دوزخ- یہ سارے امور ایسے ہیں جن کو انسان مشاہدہ کرسکتا ہے اور نہ عقلی دلائل سے کسی کو ان کے حقیقت ہونے کے بارے میں قائل کرسکتا ہے- لیکن بعض دیگر شواہد ایسے ہیں جو ان حقائق کو روز روشن کی طرح ثابت کر دیتے ہیں- مثلاً خدا تعالیٰ کی ہستی کے بارے میں یہی مشاہدہ کافی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی ایک لمبی لائن ہے جو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر مستقبل کے بارے میں پیشگوئیاں کرتے رہے اور کلیۃً انسانی تصرف سے بالا ہونے کے باوجود ان کی پیشگوئیاں ٹھیک اسی طرح پوری ہو جاتی رہیں- ان سب انبیاء علیہم السلام کا ایک ہی خدا کی طرف اشارہ کرنا- اس سے ہمکلامی کا شرف حاصل کرنے کے بعد اس کی بتائی ہوئی باتوں کو پیشگوئی کے رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرنا اور ان باتوں کا عین اسی طرح پورا ہو جانا- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے پر آگ کا گلزار ہو جانا- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر پانی کا طوفان آنے سے قبل ان کا کشتی تیار کرنا- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے سمندر میں سے پار اتر جانے کے بعد فرعون کا لشکر سمیت اسی سمندر میں اترنا اور غرق ہو جانا- اور ان سب انبیاء علیہم السلام کا ان معجزات کے لئے ایک ہی خدا کا حوالہ دینا- کیا یہ سب شواہد خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کے لئے کافی نہیں ہیں؟ بالکل ایسے ہیں جیسے سینکڑوں آدمی لندن سے ہو کر آئیں اور اس شہر کی ایک جیسی تفاصیل بیان کریں تو کیا یہ مشاہدہ لندن کے موجود ہونے کے لئے کافی نہیں؟ کیا ہم اس بنا پر کہ چونکہ ہم نے خود اسے نہیں دیکھا یا عقلاً اس کی موجودگی کو ثابت نہیں کیا جا سکتا- اس سے انکار کر دیں گے؟

کچھ یہی حال ہے ان بڑے بڑے نیچری سائنسدانوں کا جو علم کے سمندر میں بڑی گہرائی تک غوطہ زن ہونے اور ڈاکٹر اور پروفیسر کی ڈگریاں رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے خدا کی ہستی کے قائل نہیں ہیں کہ انہوں نے اسے دیکھا نہیں ہے اور اس کی ہستی کو عقلی دلائل سے ثابت نہیں کیا جا سکتا- یہ لوگ ڈارون کے نظریہ ارتقا کے حامی ہیں-

نظریہ ارتقا کیا ہے؟

یہ لوگ کہتے ہیں جس طرح بظاہر مردہ اشیاء میں قوانین قدرت کے تحت خود بخود تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں- زمین کے نیچے کی پلیٹوں کی حرکات کے نتیجہ میں پہاڑ بنتے- زیر سمندر گہرے نشیب پیدا ہوتے ہیں اور روئے زمین پر فالٹ (میلوں لمبی اور گہری دراڑیں) ظاہر ہوتے ہیں زمین کی اندرونی شدید حرارت آتش فشاں پہاڑوں اور گرم پانی کے چشموں اور فواروں کو جنم دیتی ہے- نباتات کے زیر زمین دفن ہو جانے سے پتھر کے کوئلے اور حیوانات کے دفن ہو جانے سے گیس اور تیل کے ذخائر پیدا ہو جاتے ہیں- سورج کی تمازت سے گلیشیرز پگھلنے- بخارات پیدا ہو کر بادل اور پھر بارش کا روپ دھارنے- میٹھے اور نمکین پانی کا باہمی ادل بدل کا چکر- آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ کے چکر سے حیوانی اور نباتاتی زندگی کی بقا- اوپر خلاؤں میں سورج اور سیاروں کے نظام شمسی- ان سے آگے کہکشائیں- بلیک ہول سے بگ بینگ Big Bang کائنات کے بننے کا عمل- اور کائنات کا واپس بلیک ہول میں سما کر ختم ہو جانا اور پھر نئے سرے سے اس عمل کی دوہرائی- یہ سب قوانین قدرت کے ناقابل یقین مگر پُرلطف نظارے ہیں- نظریہ ارتقاء کے حامی کہتے ہیں کہ بالکل اسی طرح زندگی والے جانداروں میں بھی یہی قوانین قدرت کارفرما ہیں جو انہیں ماحول کے تقاضوں کے پیش نظر نئی تبدیلیاں پیدا کرنے پر آمادہ کرتے رہتے ہیں- لیکن یہ تبدیلیاں شعوری طور پر نہیں ہوتیں- بلکہ ان کے جینز Genes کے اندر یہ پیغام کندہ ہو جاتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ کروڑوں اور اربوں سالوں کے عرصہ میں یہ تبدیلیاں کرتے ہیں- اس نظریے کے حامیوں کا کہنا ہے کہ مثلاً ایک پرندہ جو پانی میں مچھلیوں کا شکار کر کے اپنی خوراک حاصل کرتا ہے جو کم گہرے پانی کے لئے لمبی ٹانگوں- گہرے دریاؤں اور سمندروں میں تیز نظر- غوطہ لگانے اور تیرنے کی صلاحیت اور لمبی اور تیز چونچ کی ضرورت ہے- ایسی صلاحیتوں والے پرندے ارتقاء کے تحت رفتہ رفتہ تبدیلی کے عمل کے نتیجہ میں لمبے عرصہ کے بعد معرض وجود میں آئے اور ماحول کے تقاضوں کے تحت ہر جانور میں تبدیلی کا یہ عمل جاری و ساری ہے- جنگلوں میں جانوروں کی دوڑنے کی تیز رفتار ان کی بقایا خوراک کے حصول کی خاطر موجود مختلف جانوروں کی مختلف حیرت انگیز صلاحیتیں اسی ارتقائی عمل کا نتیجہ ہیں نظریہ ارتقاء کے مطابق جس جانور کو اپنی بقا کے لئے جس صلاحیت کی ضرورت تھی اس کے جینز نے لمبے عرصے کے ارتقا کے بعد وہ صلاحیت پیدا کر لی تا آنکہ ترقی کرتے کرتے جانور بندر- چمپینزی اور گوریلا کی سیڑھی چڑھتا ہوا بالآخر انسان پر منتج ہوا-

نظریہ ارتقاء اور مذہب

موجودہ زمانہ کے نظریہ ارتقاء کے ایک چیمپیئن پروفیسر ڈاکنز صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے The Blind Watchmaker یعنی اندھا گھڑی ساز- وہ کہتے ہیں کہ گھڑی ایک نہایت پیچیدہ مشین ہے جس میں بہت نازک اور ننھے ننھے پرزے کمال صحت کے ساتھ باہم مربوط انداز میں کام کرتے ہیں- اس مشین کو بنانے کے لئے کسی ماہر اور تیز نظر والے ذہین و فہیم کاریگر کی ضرورت ہے- جو باقاعدہ منصوبہ بندی سے ہر پرزے کو مناسب شکل میں ڈھال کر اسے اس کی مناسب جگہ پر فٹ کرے- لیکن .... (یہاں ان کی عقل پر حیرت ہوتی ہے) قدرت کا تمام نظام- ہر جاندار اور بے جان چیز ایک ایسے کاریگر یعنی قانون قدرت کی تخلیق کردہ ہے جو آنکھوں سے اندھا اور دماغ سے عاری ہے اور اس کے باوجود حیران کن طریقہ سے بہترین رنگ میں بنائی گئی ہے- یعنی نظام قدرت کی گھڑی کا بنانے اور چلانے والا کاریگر ایک اندھا گھڑی ساز ہے- بجائے ایسے پیچیدہ اور اکمل اور اعلیٰ نظام قدرت کے حقیقی صانع کو تلاش کرنے کی کوشش کے- پروفیسر ڈاکنز اور ان کے ہمنوا دہریہ لوگ اس بات پر انگشت بدنداں ہیں کہ ایسا اعلیٰ نظام ایک اندھے گھڑی ساز نے بنا دیا! ان کے نزدیک- اس کائنات کو تخلیق کرنے والی کوئی ہستی نہیں ہے- نہ ہی یہ کسی منصوبہ یا کسی مقصد کے تحت بنائی گئی ہے- پس جوں جوں ماحول کی تبدیلی کے نتیجہ میں نئے نئے تقاضے جنم لیتے رہے- جینز اس کے مطابق جسم میں تبدیلیاں کرتے چلے گئے اور زندگی کی مختلف شکلیں نئی نئی صلاحیتیں حاصل کر کے بہتر سے بہتر ہوتی چلی گئیں- ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ جینز جو جسم میں تبدیلیاں پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں خود کہاں سے آئے؟ کس نے انہیں کس مواد سے اور کیوں پیدا کیا؟ قوانین قدرت کا ارتقائی عمل تو ان کے مطابق ان چیزوں پر ہی ہوتا ہے جو موجود ہیں اور جن کے اندر جینز ہیں- دوسرے لفظوں میں قوانین قدرت خالق نہیں ہیں بلکہ پہلے سے موجود تخلیق پر عمل کرتے ہیں- تو پھر سوال یہ ہے کہ وہ خالق کون ہے جس نے اول اول ان اشیاء کو ان کے جینز سمیت پیدا کیا جن جینز نے بعد ازاں ان میں تبدیلیاں لانے کا کام شروع کیا- یہ خالق وہ ہستی ہے جو ان تمام اشیاء سے پہلے موجود تھی اور جس نے ان اشیاء کو تخلیق کیا- اور جس کی ہستی کے ناقابل تردید ثبوت کا ذکر اوپر گزر چکا ہے- ارتقا کے عمل سے انکار نہیں لیکن یہ ارتقا کی صلاحیت بھی اسی خالق نے ان اشیاء کے اندر رکھ دی ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے- یوں ارتقا تو خالق حقیقی کی اعلیٰ وارفع صفت خالقیت کا ایک اور جلوہ ہے نہ کہ اسی صلاحیت کو خالق کہہ کر اصلی خالق کی ہستی سے ہی انکار کر دیا جائے- جیسا کہ اعلیٰ درجہ کا کمپیوٹر اپنے اندر پیدا ہونے والی غلطیوں کی خود ہی اصلاح بھی کر دیتا ہے- اس سے کمپیوٹر بنانے والے کی ہستی کے انکار کا جواز تو پیدا نہیں ہو جاتا- ارتقاء کا عمل اشیاء کی اعلیٰ صلاحیتوں کا مظہر ہے لیکن اس کی ایک حد ہے جس کے اندر اندر ایک ارتقا کا عمل ہوسکتا ہے مثلاً ایک پرندہ ارتقا کے ذریعہ اپنی جسمانی صلاحیتوں میں بہتری پیدا کرسکتا ہے- لیکن بے پروں کے جانور ارتقائی عمل سے پر پیدا نہیں کر سکتے- وہ اپنی موجودہ

صلاحیتوں کو ہی زیادہ بہتر بنا سکتے ہیں۔

بعض جانوروں کی خصوصیات

ہم جانتے ہیں کہ نر اور مادہ درختوں اور پودوں کے پھولوں کے بیج کے پرندوں اور پروانوں وغیرہ کی مدد سے باہم ملنے سے ان کا عمل تولید کام کرتا ہے۔ اس غرض کے لئے پھول خوش رنگ اور خوشبودار ہوتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ پرندوں اور پروانوں کو اپنی طرف کھینچیں یعنی پودے اپنے پھولوں کو اس رنگ میں ترتیب دیتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنی مخالف جنس تک آسانی سے پہنچ سکیں۔ بعض پودے ہوا کا سہارا لینے کے لئے اپنے پھولوں کو اتنا ہلکا بنا دیتے ہیں کہ وہ پک جانے کے بعد ہوا کے دوش پر اڑتے ہوئے اپنی منزل تک جا پہنچیں جیسے آک کا پودا۔ بعض بیج چمٹنے والے ہوتے ہیں۔ بعض خوش ذائقہ پھلوں میں ہوتے ہیں تا کہ پرندے انہیں کھا کر بیٹ کی صورت میں آگے پہنچا سکیں۔ لیکن ایک پودا ایسا ہے جس کے پھول کے نیچے ایک فٹ لمبی ٹیڑھی ٹیوب ہوتی ہے اور اس ٹیوب کے پیندے میں صرف آدھ انچ تک اس کے بیج ہوتے ہیں۔ اب ان بیجوں تک پہنچنا کسی پرندے کی چونچ یا پروانے کی سونڈ کے لئے ممکن نہیں ہے۔ آخر اس پودے کو کیا سوجھی کہ اس نے ارتقا کا عمل اس طرح کیا کہ اس کے بیج اپنے ہم جنس تک نہ پہنچ پائیں؟ یہ تو سراسر نسل کشی والی بات ہے جو ارتقا کے مقصد کے بالکل برعکس ہے۔ اب اسی علاقہ میں ایک ایسا پروانہ پایا جاتا ہے جس کی بالکل اس پھول سے مشابہہ ٹیڑھی ایک فٹ لمبی سونڈ ہوتی ہے جس سے وہ اس کے بیجوں تک رسائی حاصل کر کے ان پودوں کو بارآور کرتا ہے! یاد رہے کہ ارتقا کے حامیوں کے مطابق ارتقا کا عمل کروڑوں اربوں سال میں مکمل ہوتا ہے۔ تو کیا یہ پروانہ اور یہ پودا ایک دوسرے کو دیکھ کر اتنے لمبے عرصہ تک یہ مخصوص شکل اختیار کرتے رہے؟ یہ سراسر عقل کے خلاف مفروضہ ہے۔ آخر پودے نے ایسی شکل کیوں اختیار کی کہ جس سے اس کی نسل ختم ہو جائے۔ اور پروانے نے ایسی لمبی سونڈ کیوں بنا ڈالی جو سوائے اس خاص پودے کے اور کہیں سے اپنی غذا ہی نہ حاصل کر سکے؟ صاف واضح ہے یہ محض ارتقائی عمل نہیں تھا۔ بلکہ ایک خالق حقیقی کی طرف سے اپنی ایک اور صفت کی جلوہ گری تھی۔ بات دراصل یہ ہے کہ خداتعالیٰ یہ دکھانا چاہتا ہے کہ حقیقی علم کا منبع صرف اسی کے پاس ہے۔ انسانوں کو وہ حسب موقع اور ضرورت اس میں سے صرف اس قدر عطا فرماتا ہے جتنا وہ چاہتا ہے۔ اس کائنات میں بے شمار قوانین قدرت ہیں جن میں سے کچھ کا ادراک انسان کو عطا ہوا ہے اور وہ ان سے بڑے بڑے عجائب دکھا رہا ہے۔ اور بے شمار قوانین قدرت بھی انسان کی دسترس سے باہر ہیں۔ اسی لئے دنیا کے سب سے بڑے سائنسدان نیوٹن نے کہا تھا کہ میں تو خود کو یوں محسوس کرتا ہوں کہ علم کے سمندر میں سے ہیرے جواہرات کی تلاش کے لئے ساحل پر آیا ہوں لیکن ہنوز ریت پر بکھری سیپیاں ہی چن رہا ہوں۔ خداتعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق میں سے پرندے اور جانور جو بظاہر انسان کے مقابل پر فہم و فراست سے عاری ہیں جبلی طور پر ایسے ایسے قوانین قدرت کو اتنی مہارت سے استعمال کرتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ انسان حیرت سے گنگ ہو جاتا ہے۔ اور اس کی بنائی ہوئی جدید سے جدید اور حساس سے حساس مشینیں ان جانوروں کا پاسنگ بھی نہیں ہیں۔

قدرت کے بعض عجائبات

چمگادڑ اور ڈولفن جدید سے جدید ریڈار کو اپنی آواز اور صدائے بازگشت کو استعمال کرنے کی کارکردگی سے شرما دیتی ہیں۔ چمگادڑ اپنے منہ سے نہایت بلند فریکوئنسی کی آوازیں نکالتی ہے جنہیں انسانی کان نہیں سن سکتے۔ یہ آوازیں جب کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں تو چمگادڑ کو پتہ چل جاتا ہے کہ وہ چیز کیا ہے۔ کتنے سائز کی ہے۔ کس سمت میں کتنی دوری پر ہے۔ اگر وہ اس کا شکار ہے تو وہ اس طرف کو بڑھتی ہے۔ جوں جوں شکار کے قریب آتی ہے اس کی آوازوں کی رفتار تیز ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ دوصد کلک (Click) فی سیکنڈ تک جا پہنچتی ہے جس سے اس کو شکار کی مطلوبہ تفصیل پوری طرح حاصل ہو جاتی ہے۔ چمگادڑ کو یہ علم ہے کہ آوازوں کی رفتار کو صرف قریب آ کر ہی بڑھانا ہے اگر دور سے ان کی رفتار تیز ہو جائے تو جو آواز واپس صدائے بازگشت کی صورت میں آ رہی ہے وہ راستہ میں اپنے بعد جانے والی آواز سے مل کر گڑبڑ پیدا کر دے گی۔ ڈولفن یہی کام سمندر میں پانی کے اندر کرتی ہے۔

الیکٹرک ایل (EEL) ایسی مچھلی ہے جس کے جسم پر بے شمار بجلی پیدا کرنے والے ننھے ننھے ابھار سے ہیں جو ہلکی ہلکی وولٹ میں بجلی پیدا کرتے ہیں۔ چونکہ وہ سیریز (Series) میں بنے ہوئے ہیں اس لئے ان کی ہلکی بجلی سے مچھلی کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اگر متوازی (Parallel) شکل میں ہوتے تو خود مچھلی اس بجلی سے مر جاتی۔ دم کے آخر پر سب اعصاب کی بجلی اکٹھی ہو کر 550 سے 650 وولٹ تک ہو جاتی ہے گھروں میں استعمال ہونے والی بجلی صرف 220 وولٹ کی ہوتی ہے جو کسی بھی انسان کو ایک ہی جھٹکے سے ہلاک کر دینے کے لئے کافی ہے۔ مچھلی کو علم ہے کہ اس نے بجلی کو بچا کر رکھنا ہے اس لئے عام حالات میں وہ اس کو اکٹھا نہیں کرتی بلکہ ہلکی حالت میں رکھتی ہے۔ صرف حسب ضرورت اس کو استعمال کرتی ہے۔ نیز اپنے چاروں طرف موجود الیکٹرک فیلڈ کی بدولت وہ اپنے شکار وغیرہ کا پتہ لگاتی ہے۔ جونہی بجلی کی لہر کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہے تو اس کا وولٹ میٹر اس کی تبدیلی سے اس چیز کی ماہیت جان لیتا ہے کہ وہ کوئی شکار ہے یا دشمن یا بے جان چیز۔ مچھلی کو پتہ ہے کہ عام مچھلی کی طرح جسم کو بل دے کر تیرنے کی صورت میں اس کی بجلی کی لہروں کی شکل صورت میں گڑبڑ ہو جائے گی۔ اس لئے وہ اپنے جسم کو سیدھا اکڑ کی حالت میں رکھتی ہے اور عام مچھلیوں سے مختلف طریقہ سے تیرتی ہے۔

سانپوں کی بعض اقسام درجہ حرارت کی اتنی خفیف سے خفیف تبدیلی کو محسوس کر لیتی ہیں جو حساس سے حساس آلہ نہیں کر سکتا۔ اس صلاحیت کی مدد سے وہ فاصلہ پر کسی چیز کے اندر چھپے ہوئے شکار کے جسم کے درجہ حرارت سے اس کی موجودگی کو پا لیتے ہیں۔

پلے ٹاپس (Platypus) بطخ کی چونچ والا ایک عجیب وغریب سمندری جانور ہے جو بجلی کی لہروں سے اتنا حساس ہے کہ دور فاصلہ پر تیرتی ہوئی مچھلی کی دم کے حرکت کرنے اور کسی پتھر کے نیچے چھپے ہوئے شکار کے سانس لینے سے اس کے گلپھڑوں کی حرکت سے جو خفیف سی بجلی پیدا ہوتی ہے اسے حساس سے حساس آلہ بھی معلوم نہیں کر سکتا یہ اس کو بھی جان لیتا ہے۔ کاکروچ اتنی ہلکی تھرتھراہٹ (Vibration) کو محسوس کر لیتے ہیں جسے کوئی انسان کا بنا ہوا آلہ نہیں جان سکتا۔

الو رات کی تاریکی میں اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے اور پتوں کے نیچے چھپے ہوئے شکار کی ہلکی سی سرسراہٹ سے اس کی موجودگی پا کر اسے جا دبوچتا ہے۔

شہد کی مکھی اپنے ناچ سے ملکہ مکھی کو نئی کالونی کی جگہ سے متعلق پوری تفصیل دے دیتی ہے کہ وہ جگہ کس طرف کتنے فاصلہ پر واقع ہے۔ کیا وہ کسی درخت کا کھوکھلا تنا۔ کسی چٹان کی دراڑ یا اردگرد ٹہنیوں سے محفوظ تنا ہے۔ اس سے کتنے فاصلہ پر پھولوں وغیرہ کا اور پانی کا ذخیرہ موجود ہے اور ملکہ مکھی سب مکھیوں کا باری باری ناچ دیکھنے کے بعد فیصلہ کرتی ہے اور اس طرف کا رخ کرتی ہے جبکہ باقی سب مکھیاں اس کی اطاعت میں اس کے پیچھے اڑتی ہیں۔

دنیا کا سب سے برا جانور بلیو وہیل سمندر کی لہروں سے پیدا ہونے والی سطح سمندر پر موجود الیکٹرک فیلڈ کو اپنا راستہ تلاش کرنے کے لئے استعمال کرتی ہے۔ گدھ کی آنکھوں میں ٹیلی لینز (Telelense) کی خوبی پائی جاتی ہے جس کی مدد سے وہ دور کی چیزوں کو قریب اور سائز میں بڑا کر کے دیکھ سکتا ہے۔ چنانچہ وہ اڑھائی میل کی بلندی سے کئی میل کے رقبہ میں پڑے ہوئے کسی مردہ جانور کو بآسانی دیکھ لیتا ہے۔

نتیجہ

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ چلو وقتی طور پر مان لیتے ہیں کہ گیم آف چانس کے تحت جسمانی ارتقا کرتے کرتے جانوروں میں ماحول کی مطابقت کے لحاظ سے ایسی تبدیلیاں پیدا ہو گئیں جو ان کی بقا کے لئے ضروری تھیں۔ لیکن جانوروں کے دماغ تو اتنے ترقی یافتہ نہیں ہو گئے کہ پیچیدہ سائنس کے اصولوں کو سمجھ کر انہیں شعوری طور پر استعمال کر سکیں۔ سمندری پرندے Gull کو یہ کس نے سکھایا کہ اگر سخت سیپی یا گھونگھے کو اس کے اندرونی کیڑے کی خوراک کے لئے حاصل کرنے کی غرض سے توڑنا مقصود ہو تو نیو میٹک Pneumatic کے اصول کے تحت بڑی تیز رفتار سے ایک ہی جگہ پر چونچ سے متواتر ضربیں لگانے سے اس میں سوراخ ہو جائے گا۔ ایسے بے شمار واقعات قدرتی زندگی میں ملتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کے دماغ میں موہبت کے طور پر ایک صفت ودیعت کر دی گئی ہے جس کے تحت وہ غیر شعوری طور پر حیران کن کام کرتے نظر آتے ہیں شہد کو خداتعالیٰ نے انسانوں کے لئے شفا کا موجب بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ تمام کیڑے مکوڑوں میں سے صرف شہد کی مکھی ہے جس کا جسم مکمل طور پر جراثیم سے پاک ہے اور مزید یہ کہ وہ اپنے چھتے کے اردگرد پراپلس کی تہ بچھاتی ہے جو جراثیم کش مواد ہے اور ہر دفعہ چھتے میں داخل ہونے سے پہلے اس پر پاؤں رکھ کر انہیں صاف کرتی ہے۔ ان تمام باتوں سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایک خالق حقیقی موجود ہے جو اپنی صفات کے مختلف جلوے ظاہر کرنے کے لئے مختلف قوانین قدرت جانوروں کی سرشت میں ڈال دیتا ہے اور وہ اس کے مطابق کسی خودکار مشین کی طرح کام کرتے چلے جاتے ہیں۔ آخر ایک ہی قسم کے ماحول میں موجود جانور اور پرندے ایک ہی قسم کی بقا کی ضروریات کی خاطر جب ارتقا پذیر ہوتے ہیں تو وہ ایک جیسے سائنس کے قوانین کیوں استعمال نہیں کرتے؟ ایسا کیوں ہے کہ کوئی جانور آواز کو۔ درجہ حرارت کی کسی کمی بیشی کو۔ بجلی کی لہروں کو اور کسی ارتعاش کو اپنے مقصد کے لئے استعمال کرتا نظر آتا ہے۔ گیم آف چانس کے تحت اگر ایک بندر کو ایک ٹائپ مشین پر بٹھا دیا جائے اور وہ بغیر سوچے سمجھے اس کی کیز Keys پر انگلی سے ضربیں لگانے لگے تو کروڑوں اربوں سال کے اس عمل کے دوران ہو سکتا ہے کہ وہ اتفاقاً شیکسپئر کے کسی ڈرامے کا کوئی فقرہ ہو بہو ٹائپ کر ڈالے۔ اس 'ہو سکتا ہے' میں امکان کا پہلو کس قدر کمزور ہے۔ پھر اگر ہو بھی جائے۔ تو نتیجہ کسی قدر ادنیٰ ہے اور جو وقت درکار ہے وہ کس قدر لمبا ہے۔ آخر ان نیچریوں کو کیا ہو گیا ہے۔ صرف خدا کی ہستی سے انکار کے لئے ایسا بودا نظریہ اختراع کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ کیوں نہیں مان لیتے کہ اگر کوئی عمارت، مشین، کمپیوٹر بنانے کے لئے کسی اعلیٰ دماغ اور منصوبہ کی ضرورت ہے اور یہ چیزیں گیم آف چانس کے تحت ازل سے ابد تک کے عرصہ میں بھی نہیں بن سکتیں تو پھر کارخانہ قدرت اور زندگی کی مختلف اقسام جو ان اشیاء سے کہیں زیادہ ارفع واعلیٰ اور پیچیدہ ہیں خود بخود کیسے معرض وجود میں آ سکتی ہیں۔ یقیناً ان کا خالق خدا موجود ہے جو باقاعدہ کسی مقصد اور منصوبہ کے تحت تمام کائنات پیدا فرماتا اور مختلف جانوروں میں مختلف علوم ودیعت کرتا ہے جس سے اس کی خدائی کا اظہار ہوتا ہے۔

☆☆☆

محمد اکرم خالد صاحب

کینولا (میٹھی سرسوں) کا استعمال و کاشت

سرسوں کی فصل صدیوں سے کاشت کی جانے والی فصل ہے جس کا تیل عام طور پر اچار پکوڑے یا پھر بالوں کو لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

کینولا کا لفظ بظاہر بڑا اجنبی سا معلوم ہوتا ہے دراصل یہ سرسوں ہی ایک ترقی یافتہ قسم کا نام ہے۔ عام سرسوں کے تیل میں Erucic Acid ہوتا ہے جو کہ انسانی صحت کے لئے مضر ہے اور اس کی کھلی میں Glucosionilate ہوتا ہے جو جانوروں کے لئے نقصان دہ ہے۔

1970ء میں کینیڈا کے سائنس دانوں نے تحقیق کرکے Genetic Engineering کے ذریعے ان دونوں نقصان دہ اجزاء کو ختم کرکے اسے بہترین کھانے کا تیل بنا دیا اور اس کا نام کینولا یعنی "Canadian Oil with low Acid" رجسٹرڈ کروایا۔ جنوری 1985ء میں امریکہ کی خوراک کی انتظامیہ (GRAS) نے کینولا آئل کو صحت کے لئے بہترین اور محفوظ قرار دیا۔ اس وقت جاپان، کینیڈا اور یورپ میں سب سے زیادہ اسی تیل کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس میں غیر مفید چکنائی کے اجزاء سب سے کم ہیں لہذا یہ دل کی بیماریوں کے لئے بھی محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ درج ذیل رپورٹ میں مفید اور غیر مفید چکنائی کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام تیل یا گھی	مفید چکنائی کے اجزاء	غیر مفید چکنائی کے اجزاء
1	کینولا	93 فیصد	7 فیصد
2	کسنبہ	90 فیصد	10 فیصد
3	سورج مکھی	88 فیصد	12 فیصد
4	مکئی	87 فیصد	13 فیصد
5	زیتون	85 فیصد	15 فیصد
6	سویابین	85 فیصد	15 فیصد
7	مونگ پھلی	81 فیصد	19 فیصد
8	بنولہ	73 فیصد	27 فیصد
9	لارڈ چربی	57 فیصد	43 فیصد
10	بیف چربی	52 فیصد	48 فیصد
11	پام آئل	49 فیصد	51 فیصد
12	مکھن	32 فیصد	68 فیصد
13	ناریل	9 فیصد	91 فیصد

مندرجہ بالا گوشوارے سے ظاہر ہے کہ کینولا آئل میں غیر مفید چکنائی یعنی Unsaturated fats سب سے کم ہیں۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے آسان سا تجربہ یہ ہے کہ آپ خالص کینولہ کے تیل میں پکوڑے بنا کر اخبار پر رکھیں تو اخبار خشک رہے گا اس کے مقابل پر کسی بھی بازاری تیل میں بنے ہوئے پکوڑے اخبار کو تر کردیں گے کیونکہ اس تیل میں چکنائی کی مقدار زیادہ ہے۔ اب مشکل یہ ہے کہ کینولا کا خالص تیل کس طرح حاصل کیا جائے۔

زمینداروں کے لئے تو آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر زمیندار اپنے رقبہ پر کینولا کی فصل خود کاشت کرے۔ اگر رقبہ خالی نہ ہو تو برسیم میں بطور چارہ گوبھی سرسوں کی بجائے کینولا کاشت کریں اور چارہ کاٹتے وقت کچھ کچھ فاصلے پر ایک ایک پودا کینولا کا چھوڑتے جائیں۔ یاد رہے کہ کینولا کا چارہ میٹھی سرسوں ہونے کی وجہ سے جانوروں کے لئے بہترین ثابت ہوا ہے۔ برسیم میں چھوڑے ہوئے پودے جب پک کر تیار ہو جائیں تو انہیں کاٹ کر گہائی کریں اور کینولا کا خالص بیج حاصل کرکے تیل نکلوائیں۔ بازار سے کینولا کا خالص بیج حاصل کرنے کی پہچان یہ ہے کہ عام سرسوں کو اگر منہ میں ڈالیں تو فوراً زبان پر چبھن کا احساس ہوگا کیونکہ اس میں تیزابیت ہوتی ہے جبکہ کینولا بادام کی طرح خوش ذائقہ ہوگا۔ ظاہری طور پر کینولا اور عام سرسوں کے بیج میں تمیز کرنا مشکل ہے۔ صرف چبانے سے ہی آسانی سے خالص کینولا کا پتہ چل جائے گا۔ کینولا کی فصل فروری مارچ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور عام مارکیٹ میں دستیاب ہوتی ہے۔

کینولا کے بیج میں چالیس فیصد سے زائد تیل ہوتا ہے مگر یہ سالونٹ (Solvent) پلانٹ پر نکلتا ہے عام کوھو پر 33% یعنی ایک من میں سے تیرہ چودہ کلوگرام تیل حاصل ہوگا۔ کوھو میں سے تیل نکلوانے سے پہلے اسے اچھی طرح صاف کروا لینا چاہئے تاکہ پہلے سے موجود عام سرسوں کی کڑواہٹ تیل میں شامل نہ ہو جائے۔ اب اس خالص تیل کو درج ذیل طریقہ سے صاف کرکے کھانے کے لئے استعمال کریں۔

تیل کو صاف کرنے کا طریقہ

بازار سے موٹا کپڑا (فلٹر کلاتھ) لے کر اس کا تکون یا چھوٹا تھیلا بنائیں۔ اس تھیلے کو چارپائی یا کسی مضبوط سٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھیں۔ پانچ کلوگرام خام تیل دیگچے یا کڑاہی میں ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر اتنا گرم کریں کہ دیگچے کو ہاتھ نہ لگے یا درجہ حرارت 85 ڈگری سنٹی گریڈ تک ہو۔ اب بازار سے عام گاچنی لے کر میدہ کی طرح پیس لیں اور 150 گرام اس تیل میں ڈال کر پانچ منٹ تک چمچہ کی مدد سے حل کریں اور چولھے سے اتارلیں۔ اس گرم تیل کو تھیلے میں ڈال دیں۔ پہلے دو تین منٹ میں تھیلے سے نکلے ہوئے گدلے تیل کو تھیلے میں واپس ڈال دیں۔ ایک گھنٹہ میں آپ کی ضرورت کے مطابق صاف شفاف تیل جمع ہو جائے گا اور باقی صاف شدہ تیل تھیلے سے آہستہ آہستہ نکلتا رہے گا۔ اس طرح سے حاصل کردہ تیل بازار کے تیل سے کہیں زیادہ سستا آلائش سے پاک اور غذائیت سے بھرپور ہوگا۔ صاف شدہ تیل سے ضرورت کے مطابق تیل نکالیں اور اس کے لئے خشک چمچہ استعمال کریں تاکہ باقی ماندہ تیل کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔

پیداواری عوامل

کینولا (میٹھی سرسوں) کی پیداوار عام سرسوں کے مقابل پر دوگنی سے بھی زیادہ ہے۔ اب تو کینولا کی دوغلی یعنی (Hybrid) اقسام نے کاشتکار کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اس بیج میں چالیس سے پچاس من فی ایکڑ تک کی پیداواری صلاحیت موجود ہے۔ اچھی پیداوار کے لئے چند باتیں پیش خدمت ہیں۔

زمین اور اس کی تیاری

بہت زیادہ ریتلی، کلراٹھی اور سیم زدہ زمین کینولا کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ بھاری میرا یا پھر میرا زمین اس کی کاشت کے لئے بہترین ہے۔ دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر پانی دیں۔ وتر آنے پر دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح باریک کریں۔

وقت کاشت

15 ستمبر سے آخر اکتوبر تک۔ اگر موسم زیادہ گرم ہو تو ہرگز کاشت نہ کریں۔ کاشت کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سنٹی گریڈ ہونا چاہئے۔

شرح بیج

عام طور پر شرح بیج کا انحصار زمین کی تیاری وتر اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔ اچھے موسم اور اچھی زمین کے لئے تر وتر میں ڈیڑھ کلو بیج فی ایکڑ کافی ہے۔

طریقہ کاشت

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے قطاروں میں کاشت کرنا چاہئے جس کے لئے ڈرل استعمال کی جاسکتی ہے۔ قطاروں کا فاصلہ ڈیڑھ سے دو فٹ تک ہونا چاہئے۔ بیج کی گہرائی تر وتر میں ایک سے ڈیڑھ انچ تک ہونی چاہئے۔ اگر ڈرل موجود نہ ہو تو کاشت بذریعہ چھٹا کریں مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ وتر تر ہو اور بیج زیادہ گہرا نہیں جانا چاہئے۔ بہتر ہوگا بیج چھٹا کرنے کے بعد ہلکی ہل کے ساتھ سہاگہ کر دیں۔ بارانی علاقوں میں زمین کو ہل چلا کر کھلا چھوڑ دیں اور بارش ہوتے ہی ہل اور سہاگہ چلا کر وتر محفوظ کرلیں۔ موسم معتدل ہونے پر ڈیڑھ سے دو انچ گہرائی تک ڈرل کریں کیونکہ اوپر کی سطح پر نمی کم ہوسکتی ہے۔

بیج کی اقسام اور فراہمی

پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ بورڈ (PODB) کا تیار کردہ سادہ قسم "بلبل" اور پنجاب سیڈ کارپوریشن کا بیج کینولا منظور شدہ ڈیلرز کے پاس ہر جگہ دستیاب ہے۔ بہت زیادہ پیداواری صلاحیت کا حامل ICI کمپنی کا دوغلی قسم کا غیر ملکی بیج جو کہ "ہائی اولا 401" کے نام سے مشہور ہے زرخیز رقبہ میں کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

کھاد کا استعمال

کاشت کے وقت ایک بوری ڈی اے پی نصف بوری یوریا یا دو بوری نائٹروفاس ڈالیں۔ ایک بوری پوٹاش ڈالنے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ دوسرے پانی کے ساتھ ڈیڑھ بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔ فصل کو شروع سے پودے کے پھیلاؤ تک خوراک کی کمی نہ ہونے دیں یعنی بیجائی سے لے کر پہلے تین ماہ تک سفارش کردہ کھاد کی پوری مقدار ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں تمام سفارش کردہ کھاد بجائی کے وقت ڈال دینی چاہئے۔ ایک ضروری بات یاد رہے کہ کھیت میں بیج ڈالنے سے پہلے کھاد کو زمین میں مکس کر دینا چاہئے تاکہ بیج کے ساتھ چھونے سے اگاؤ متاثر نہ ہو۔

آبپاشی

پہلا پانی بجائی کے ایک ماہ بعد دوسرا پانی پہلے پانی کے 25-30 دن بعد۔ تیسرا پانی پھول بنتے وقت۔ موسم کے مطابق پانی میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ پھول سے بیج بننے تک کا مرحلہ انتہائی اہم ہوتا ہے۔ فصل اگنے کے بعد اگر اچانک کورے کی لہر آجائے تو فصل کو ہلکا سا پانی لگا دینا چاہئے۔ زیادہ دیر پانی کھڑا رہنے سے پودے مر سکتے ہیں۔ زمین کا ہموار ہونا ضروری ہے۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا نہایت ضروری ہے۔ بجائی کے ڈیڑھ دو ماہ بعد پہلے پانی کے وتر آنے کے بعد گوڈی کرکے جڑی بوٹیوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ اگر رقبہ پہلے سے فارغ ہو تو داب کرکے جڑی بوٹیاں اگا کر تلف کر دیں اور دوسری راؤنی پر وتر میں فصل کاشت کریں۔

کیڑے اوران کا انسداد

فصل پر اگاؤ کے مرحلہ میں ٹوکہ کا حملہ ہوتا ہے جو کہ نا قابل تلافی نقصان کرسکتا ہے جس کے لئے بجائی کے تین چار دن کے اندر کیڑے مار پاؤڈر کا چھڑ کریں۔ پھول بننے کے بعد پھلیاں بنتے وقت تیلہ (ایفڈ) کا حملہ ہونے کی صورت میں ایڈوانٹیج دوائی کا استعمال کریں۔

طریقہ اور وقت برداشت

کینولا یا بائی اولا کی برداشت کا مرحلہ سب سے اہم اور اہمیت کا حامل ہے۔ ذرا سی لاعلمی یا کوتاہی کاشتکار کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اگر 30 سے 40 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے تو فصل کٹائی کے لئے تیار ہے۔ مزید آسان طریقہ یہ ہے کہ کھیت میں سے مختلف جگہوں سے 10 پودے لیں۔ پودے کی بنیادی شاخ سے چار سے پانچ پھلیاں توڑیں۔ ان پھلیوں کا بیج کسی سفید کاغذ یا برتن میں ڈال لیں اگر 40 فیصد بیج بھورے 30 فیصد سبزی مائل ہوں تو فصل کاٹ کر کھلیان پر لے جائیں۔ کھلیان صاف ستھری جگہ پر ہونا چاہئے فصل زیادہ پک جانے یا کاٹ کر زیادہ دن پڑی رہنے سے بہت زیادہ نقصان ہوسکتا ہے کیونکہ پھلیاں زیادہ پک کر پھٹ جاتی ہیں اور بیج ضائع ہو جاتا ہے۔ کٹائی صبح کے وقت کرنی چاہئے اس طرح نقصان کم سے کم ہوگا۔ اسی طرح اکٹھا بھی صبح کے وقت ہی کرنا چاہئے۔ کٹی ہوئی فصل اٹھاتے وقت کپڑا بچھا لینا چاہئے تاکہ اٹھاتے وقت دانے ضائع ہونے سے بچ جائیں۔ کھلیان میں ایک ہی بڑا ڈھیر لگانے سے بارشیں نقصان پہنچا سکتی ہیں لہذا بہتر ہوگا کہ ہر چار پانچ ایکڑ کے لئے ایک کھلیان بنایا جائے اور اس میں 20-30 فٹ لمبے اور 5-6 فٹ اونچے قطاروں میں ڈھیر لگائیں اور قطاروں میں 2-3 فٹ کا فاصلہ ہونا چاہئے تاکہ ہوا لگتی رہے اس طرح انشاء اللہ نقصان کم سے کم ہوگا۔ 8-10 دن بعد فصل خشک ہونے پر کمبائن ہارویسٹر یا ٹریکٹر چلا کر گہائی کریں۔ گندم کے تھریشر سے بھی گہائی کی جاسکتی ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ٹریکٹر کی رفتار کم سے کم رکھی جائے۔ گہائی کے ذریعے بیج نکالنے کے بعد اسے ہوا میں اڑا کر صاف کرلیں اور دھوپ میں اچھی طرح خشک کرنا چاہئے۔ نمی کی مقدار 8 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ زیادہ نمی والا بیج سٹور کرنے پر خراب ہو سکتا ہے۔

آخر میں تمام کاشتکار بھائیوں سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا کاشت کرکے اپنی معیشت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ انسانوں اور جانوروں کی صحت کے ضامن بنیں اور وطن عزیز کو قیمتی زرمبادلہ خرچ کرنے سے بچائیں۔ اس وقت ملک میں پٹرولیم کی مصنوعات کے بعد دوسرے نمبر پر خوردنی تیل ہے جس کی درآمد پر پچاس ارب روپے سے زائد کا زرمبادلہ خرچ ہو رہا ہے۔ اللہ ہماری مدد فرمائے۔

محمد سمیع طاہر صاحب

محترم میجر (ر) عبداللطیف صاحب کا ذکر خیر

گزشتہ چند برسوں میں شمالی چھاؤنی لاہور بزرگ ہستیوں سے محروم ہوگئی۔ مکرم میاں شریف احمد صاحب، مکرم میجر (ر) عبداللہ مہار صاحب، مکرم بریگیڈیئر (ر) نصیر شاہ صاحب، کپتان (ر) عبدالرحمن صاحب اور میجر (ر) عبداللطیف صاحب چلے گئے۔

اگر کبھی جماعت شمالی چھاؤنی کی تاریخ لکھی گئی تو اس کی ابتدا میں انہی بزرگوں کا ذکر ہوگا۔ ان ہستیوں نے شبانہ روز محنت سے گلشن احمد کا ایک چھوٹا سا باغیچہ لگایا جو اب خوبصورت اور پر بہار باغ بن چکا ہے۔

مجھے میجر (ر) نذیر بھٹی کے گھر کا برآمدہ یاد آتا ہے۔ جہاں مغرب کے بعد ان بزرگوں کی نشست ہوا کرتی تھی، جماعتی سرگرمیوں کے ذکر کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ پر تبصرے کئے جاتے اور تازہ بتازہ معلومات کا تبادلہ ہوتا تھا۔

وہ خوبصورت ایام کتنی جلد گزر گئے اب تو یادیں باقی رہ گئی ہیں البتہ وہ آوازیں اب بھی کانوں میں گونجتی ہیں۔ میجر لطیف صاحب کا دبنگ لہجہ اور ہنسی کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔

گزشتہ دنوں محترم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب کی میجر (ر) عبداللطیف صاحب کے بارے میں ایک تحریر الفضل ربوہ کے ذریعہ نظر نواز ہوئی تو مجھے بھی تحریک ہوئی کیونکہ میجر صاحب کے بارے میں کچھ لکھنا میرے لئے ایک فرض بھی ہے اور قرض بھی۔

فرض اس لئے کہ ہم شمالی چھاؤنی میں بلاک سی میں رہتے رہے اور قرض اس لئے کہ ان کی رہنمائی میں دس سال تک شمالی چھاؤنی میں شعبہ مال میں خدمات بجالانے کی سعادت میسر آئی۔

اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ ان کے اخلاق اور کردار سے میں نے بہت کچھ سیکھا اور ان سے ایک تعلق خاص قائم ہو گیا یہ تعلق جہاں اطاعت وفرمانبرداری کا ہے وہاں عقیدت ومحبت اور احترام کا بھی ہے۔

محترم لطیف صاحب جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری ضیافت تھے پھر نائب امیر ہوئے لیکن شمالی چھاؤنی، لاہور سے ان کا رابطہ کبھی اور کسی دور میں کمزور نہیں ہوا بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا گیا۔ جب وہ نائب امیر بنے تو شمالی چھاؤنی کے نماز سنٹر میں ان کی آمد ذرا کم ہو گئی (کیونکہ اب ان کا زیادہ وقت دارالذکر میں گزرنے لگا تھا) لیکن شمالی چھاؤنی میں جب بھی کوئی تقریب یا خاص پروگرام ہوتا محترم میجر صاحب موجود ہوتے تھے۔ لیکن اب ان کی کمی محسوس کی جائے گی۔

پچھلے سال اپریل میں امریکہ، کینیڈا میں تین سال قیام کے بعد واپس آیا تو مجھے جن بزرگوں سے ملنے کا اشتیاق تھا ان میں سرفہرست آپ ہی تھے۔

دارالذکر لاہور کی محراب میں خطبہ جمعہ سے ذرا پہلے وہ اپنے دفتر سے اٹھ کر آئے تو دور سے وہ مجھے کمزور سے لگے۔ جمعہ کے بعد ان سے ان کے دفتر میں ملاقات ہوئی نہایت گرمجوشی سے ملے اور دیر تک عزیز واقارب کے حالات پوچھتے رہے۔ وہ نہایت مستعدی سے اپنے فرائض بھی ادا فرماتے رہے۔ میری موجودگی میں کئی احباب و کارکن تشریف لائے اور میجر صاحب ان کو احکامات دیتے رہے اور ساتھ ساتھ گفتگو فرماتے رہے۔

میں نے انہیں برسوں سے انتہائی مستعد اور چاق وچوبند اور چھوٹی چھوٹی باتوں سے آگاہ پایا اب ان کی صحت کمزور تھی مگر ولولہ جواں تھا اور ذمہ داری کا احساس ہمیشہ کی طرح قائم ودائم تھا۔

میں نے انہیں امیر صاحب مکرم چوہدری حمید نصراللہ خاں صاحب کے پہلو میں مجلس عاملہ کے اجلاسوں میں دیکھا ہے وہ ہمیشہ اطاعت امیر کے جذبے سے سرشار نظر آئے۔ وہ امیر صاحب کی طلب کردہ وضاحت اور آراء بڑے مدلل اور مختصر انداز میں بیان فرماتے تھے۔ لاہور جماعت کی مجلس عاملہ و صدران کے ماہانہ اجلاسوں کی صدارت کرتے ہوئے بھی میں نے انہیں بارہا دیکھا۔ وہ قیادت کی اعلیٰ صلاحیتوں سے متصف تھے، اعلیٰ درجے کے منتظم تھے۔

میں نے انہیں خاص خاص ایام کے حوالے سے جماعتی جلسوں کی صدارت کرتے اور تقاریر کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے وہ بڑے مدبر انسان تھے۔ وہ تقاریر میں اختصار سے کام لیتے تھے لیکن مفہوم کے اعتبار سے وہ بہت گہری باتیں کرتے تھے ان کا انداز دلپذیر ہوتا تھا کیونکہ ان کی باتیں دل کی گہرائی سے نکلتی تھیں۔

میں نے انہیں رعب دار آواز میں گفتگو کرتے ہوئے بھی سنا ہے لیکن اپنی بات کہہ کر وہ اکثر ہنس پڑتے تھے اور اس طرح سہمے ہوئے مخاطب کی جان میں جان آجاتی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنے منصب کے لحاظ سے اور مخاطب کو سمجھ کر گفتگو کرتے تھے۔ مخاطب کو لمبی چوڑی تمہید اور ادھر ادھر کی باتیں کرنے کی وہ اجازت نہ دیتے تھے ٹو دی پوائنٹ بات کرتے تھے اور ایسے ہی سننا بھی چاہتے تھے۔

مجھے دس سال سے زیادہ عرصہ شمالی چھاؤنی لاہور میں سیکرٹری مال کے فرائض کی ادائیگی کی سعادت نصیب ہوئی محترم میجر صاحب بڑی باقاعدگی سے ہر ماہ کے ابتدائی ایام میں اپنے لازمی چندے ادا فرمایا کرتے تھے تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدے بھی سال کے شروع میں ادا کر دیا کرتے تھے۔

انہوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت اپنے زمانہ طالب علمی میں کتب سلسلہ کے مطالعہ کے بعد 1938ء میں پائی تھی اور تحریک جدید کے دفتر اول میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد انہوں نے (وہ جہاں بھی رہے) جماعت سے قریبی رابطہ قائم کیا۔ 1962ء میں لاہور آئے تو شمالی چھاؤنی لاہور میں رہائش پذیر ہوئے 10 سال تک جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری ضیافت رہے 15 سال تک جماعت احمدیہ لاہور کے نائب امیر رہے، انہوں نے ربع صدی تک جماعت کی خدمات انجام دیں اور دارالذکر لاہور کو اپنا دوسرا گھر بنائے رکھا صبح سے شام تک انتھک کام کرتے رہے۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے قول "آخری دم تک جماعت احمدیہ کی خدمات انجام دیتے رہے" کو پورا کرتے ہوئے بالآخر 21 مارچ 2005ء کو صبح 5 بجے علالت کے بعد سی ایم ایچ لاہور میں اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

مرحوم کی اہلیہ محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ جو حضرت بانی سلسلہ کے رفیق حضرت بابو اکبر علی صاحب کی صاحبزادی ہیں کے لئے میجر صاحب کی وفات ایک عظیم صدمہ ہے (اللہ رب العزت کے حضور دعا ہے کہ وہ محترمہ بیگم صاحبہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین)

بیت فہمیدہ شمالی چھاؤنی لاہور میں آنے والے احباب مرحوم میجر (ر) مکرم عبداللطیف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے حصے کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دعا ہے کہ اللہ رب العزت محترم میجر صاحب کے درجات بلند کرے اور محترمہ بیگم صاحبہ کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا ہر طرح سے حامی وناصر ہو۔ آمین

مقام ابراہیم

بیت اللہ کے دروازے اور ملتزم کے سامنے ایک قبہ (چھوٹی سی عمارت) ہے۔ روایات کے مطابق اس میں وہ پتھر رکھا ہوا ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ اب اس پتھر کے گرد سنہری جالی لگا دی گئی ہے۔ یہاں حاجی طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت نفل ادا کرتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51385 میں ثریا بیگم

زوجہ محمد سلیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 494/EB ضلع وہاڑی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف جاوید ولد شیر محمد

مسل نمبر 51386 میں طاہر احمد ملک

ولد ملک اللہ بخش قوم کھوکھر پیشہ کارکن وکالت وقف نو عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک اللہ بخش والد موصی گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شاہد ولد چوہدری برکت علی مرحوم

مسل نمبر 51387 میں زینب بی بی

زوجہ خواجہ عبدالغفار قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم زمین واقع گرمولہ ورکاں کا شرعی حصہ جس کی تقسیم ہونا ابھی باقی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالغفار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 51388 میں شبانہ غفار

بنت خواجہ عبدالغفار قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ غفار گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالغفار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 51389 میں محمد توصیف باجوہ

ولد محمد لطیف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد توصیف باجوہ گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوف باجوہ والد موصی

مسل نمبر 51390 میں شہزاد احمد

ولد ناصر احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32386 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد شہزاد ولد ریاض احمد نیاز

مسل نمبر 51391 میں فضل الرحمٰن درد

ولد عطاء الرحمٰن درد قوم آرائیں پیشہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الرحمٰن درد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ فاروقی گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل اسلم ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 51392 میں کلیم احمد

ولد سلیم احمد قوم پال پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد ولد ریاض احمد نیاز گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32386

مسل نمبر 51393 میں محبّ الرحمٰن مبارک

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ...... عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبّ الرحمٰن مبارک گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 33286

مسل نمبر 51394 میں عائشہ زیب

بنت خواجہ عبدالغفار قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کانٹے مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ زیب گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالغفار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 51395 میں مسرت سلطانہ

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 7-1 5 گرام مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری ولد حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری

مسل نمبر 51396 میں عصمت آرا

بنت مقبول احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت آرا گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد اٹھوال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد اٹھوال ولد نور احمد اٹھوال

مسل نمبر 51397 میں مبارک احمد

ولد چوہدری سراج الدین قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان واقع چنیوٹ برقبہ ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع چنیوٹ برقبہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم زرعی رقبہ 20 کنال تقریباً کا شرعی حصہ اس میں والدہ کے علاوہ 3 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 4۔ کار مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 6۔ 5 مرلہ پلاٹ محلّہ دارالبرکات ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد چوہدری محمد ادریس

مسل نمبر 51398 میں ثریا بیگم

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔2۔ 10 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل الرحمٰن خلیل سنوری

مسل نمبر 53199 میں راحت افضل

زوجہ محمد احمد خورشید قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57 ر ج۔ب گھیالہ کلاں ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/85500 روپے۔2۔فریج مالیتی -/17000 روپے۔3۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحت افضل گواہ شد نمبر 1 چوہدری خورشید احمد ولد نیک محمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ممین مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد

مسل نمبر 51400 میں سید قاسم احمد شاہ

ولد سید محمد اسماعیل شاہ قوم سید پیشہ طالب علم/طبابت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید قاسم احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 حکیم محمود احمد ولد حکیم محمود زاہد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 51401 میں عمران احمد

ولد افتخار الدین قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 33919 گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 51402 میں مبارکہ شاہین

بنت افتخار الدین قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ شاہین گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ثاقب وصیت نمبر 33919 گواہ شد نمبر 2 افتخار الدین والد موصیہ ڈیرہ ڈوگراں

مسل نمبر 51403 میں ثمینہ اخواج

بنت اخواج احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ اخواج گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ثاقب وصیت نمبر 33919 گواہ شد نمبر 2 اخواج احمد والد موصیہ

مسل نمبر 51404 میں نسیم اختر

بنت منیر احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ثاقب وصیت نمبر 33919 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 51405 میں خوشی محمد

ولد علم دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت 1947ء ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی چار ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خوشی محمد گواہ شد نمبر 1 بابر اقبال ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد عبد الرشید احمد

مسل نمبر 51406 میں ناصر احمد ملہی

ولد چوہدری بشیر احمد ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو دوکانیں مالیتی -/700000 روپے۔2۔نقد رقم -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 یاسر نصیر ولد نصیر احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 51407 میں مرزا غلام نبی

ولد سید احمد قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 63 سال بیعت 1953ء ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ذاتی اڑھائی مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔2۔زرعی اراضی ملھو کے ساڑھے چھ کنال مالیتی -/150000 روپے۔3۔ مکان واقع ملھو کے 2 مرلہ مالیتی -/40000 روپے۔4۔حویلی واقع ملھو کے 8 مرلہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا غلام نبی گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل تلونڈی بھنڈراں گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد مرزا غلام نبی

مسل نمبر 51408 میں عبد الجبار

ولد عبد المجید احمد قوم مغل پیشہ معمار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبد الجبار گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد

مسل نمبر 51409 میں محمد اسحاق مبشر

ولد محمد اسماعیل قوم مغل (برلاس) پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسحاق مبشر گواہ شد نمبر 1 فصیح الدین احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد فضل حق

مسل نمبر 51410 میں ثمینہ مدثر

زوجہ مدثر احمد قوم برلاس پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے۔2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی 2 تولہ مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ مدثر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد مولوی محمود فضل الحق مرحوم

مسل نمبر 51411 میں اقراء ناصر

بنت ناصر محمود احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم جمع ڈاکخانہ -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/14500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقراء ناصر گواہ شد نمبر 1 نذر حسین ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی ولد عبد الحمید

مسل نمبر 51412 میں انصر بانو

زوجہ محمود ناصر احمد قوم راجپوت پھلروان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انصر بانو گواہ شدنمبر 1 نذر حسین پنڈی بھاگو گواہ شدنمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی پنڈی بھاگو

مسل نمبر 51413 میں منیب ملک

ولد منیر احمد قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کُڑی کوٹ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔س وقت مجھے مبلغ -/21000روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب ملک گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد ظفر معلم وقف جدید ولد اللہ یار گواہ شدنمبر 2 محسن نصیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 51414 میں فہیم احمد

ولد منیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑی کوٹ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد ظفر معلم سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محسن نصیر

مسل نمبر 51415 میں اذلان احمد

ولد غلام سرور چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اذلان احمد گواہ شدنمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شدنمبر 2 بلال احمد کھیوے والی

مسل نمبر 51416 میں حامد علی خان

ولد سکندر حیات خان قوم مستوئی پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 13 مرلہ واقع علی پور میں میرا حصہ علی پور مالیتی -/70000 روپے۔2۔زرعی اراضی 25 بیگھ مالیتی -/1250000 روپے۔3۔10 مرلہ سکنی پلاٹ علی پور مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000روپے سالانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد علی خان گواہ شدنمبر 1 مجاہد علی خان ولد سکندر حیات خان گواہ شدنمبر 2 منیر الدین راحیل ولد چوہدری نورالدین

مسل نمبر 51417 میں عبدالمالک

ولد عبدالغفار قوم راجپوت پیشہ کارکن صدرانجمن احمدیہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3960 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمالک گواہ شدنمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالغفور گواہ شدنمبر 2 حبیب اللہ شاد ولد شاہ دین

مسل نمبر 51418 میں مشتاق احمد شاہد

ولد محمد اقبال قوم گوجر پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/RB کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/4200روپے۔ 2۔موبائل فون' گھڑی مالیتی -/2200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد علی محمد گواہ شدنمبر 2 محمد اظہر ولد عبدالشکور

مسل نمبر 51419 میں سلامت علی باسط

ولد محمد مالک قوم سندھو پیشہ معلم سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ T.V مالیتی -/9000روپے۔2۔فریج مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3728روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلامت علی باسط گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ وصیت نمبر 30028 گواہ شدنمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 51420 میں ڈاکٹر عظمیٰ احمد

زوجہ زاہد احمد مبشر قوم قریشی ہاشمی پیشہ ہومیو کلینک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھ پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر عظمیٰ احمد گواہ شدنمبر 1 پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار وصیت نمبر 36804 والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 زاہد احمد مبشر خاوند موصیہ

مسل نمبر 51421 میں مبشرہ منصور

زوجہ پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ منصور گواہ شدنمبر 1 پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 زاہد احمد مبشر لاہور

مسل نمبر 51422 میں محمد نواز چیمہ

ولد بشیر احمد چیمہ مرحوم قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000روپے۔ 2۔ 4 کنال زرعی زمین کھیوے والی مالیتی اندازاً -/200000روپے۔3۔ 7 کنال زرعی زمین ککہ کولو مالیتی اندازاً -/300000روپے۔ 4۔ 2/ایکڑ 4 مرلہ زرعی زمین جیونے والی مالیتی اندازاً -/600000روپے۔5۔3/ایکڑ 3 کنال زرعی زمین جیونے والی (متنازعہ ہے)۔6۔دوعدد بھینس مالیتی -/50000روپے۔ 7۔مشترکہ انجن دیسی ایک عدد پیٹر 2 عدد مالیتی -/70000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 51423 میں مشتاق احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ لودھرا پیشہ کاشتکاری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368.T.D.A رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 3/ایکڑ 2 کنال 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/275000 روپے۔2۔رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/60000روپے۔3۔ مویشی اندازاً مالیتی -/80000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28488 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 51424 میں بدر مشتاق لودھرا

ولد مشتاق احمد لودھرا قوم لودھرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بدر مشتاق لودھرا گواہ شدنمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مشتاق احمد والد موصی

مسل نمبر 51425 میں صبا گل کرن

بنت مشتاق احمد لودھرا قوم لودھرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رقبہ ایک کنال مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ زیور آدھا تولہ مالیتی -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے سالانہ بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبا گل کرن گواہ شدنمبر 1 بدر مشتاق لودھرا گواہ شدنمبر 2 اطہر مشتاق

مسل نمبر 51426 میں اسماء صدیقہ اطہر

زوجہ اطہر مشتاق قوم لودھرا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی

ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/55000 روپے۔ 2۔حق مہر -/35000 روپے۔ 3۔گائے ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء صدیقہ اطہر گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ

مسل نمبر 51427 میں رضیہ بی بی

زوجہ احسان اللہ قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/500 روپے۔ 2۔ 4 کنال زرعی زمین مالیتی -/50000 روپے۔3۔آدھا تولہ طلائی بالیاں مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بی بی گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شمیم منیر مربی سلسلہ

مسل نمبر 51428 میں محمود احمد گھمن

ولد چوہدری صدیق احمد قوم گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ 5 کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔مویشی مالیتی -/53200 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان اندازاً (تعمیر کی قیمت) -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گھمن گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 51429 میں جاوید احمد

ولد صدیق احمد قوم جٹ گھمن پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ 5 کنال 5 مرلے مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔مویشی اندازاً مالیتی -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 51430 میں ساجدہ بیگم

زوجہ جاوید احمد قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.DA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 جاوید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51431 میں امتہ العزیز

زوجہ شمیم احمد نیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے 2 ماشہ مالیتی -/53300 روپے۔2۔نقد رقم -/20000 روپے۔3۔بانڈز مالیتی -/7000 روپے۔4۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شمیم احمد نیر خاوند موصیہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 51432 میں طاہر محمود لودھرا جٹ

ولد مبارک احمد لودھرا جٹ قوم لودھرا جٹ پیشہ پنشنر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔2۔T.v رنگین مالیتی -/7000 روپے۔ 3۔فریج مالیتی -/14000 روپے۔4۔ رقم جمع قومی بچت -/300000 روپے۔ 5۔ سرٹیفیکیٹ قومی بچت -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1841+2988 روپے ماہوار بصورت پنشن +منافع از قومی بچت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شدنمبر 1 شمیم احمد نیرؔ مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری مشتاق احمد لودھرا

مسل نمبر 51433 میں بشریٰ بی بی

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مویشی مالیتی -/43000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ 3۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بی بی گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 51434 میں شاہد احمد

ولد محمد عبداللہ قوم شیخ پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 51435 میں مصور رزاق

ولد رزاق احمد قوم لودھرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 150/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور رزاق گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 قمر احمد ولد رزاق احمد

مسل نمبر 51436 میں مظفر احمد

ولد محمود احمد مرحوم قوم جٹ چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی (نہری) واقع چک نمبر 171/T.D.A برقبہ ایک ایکڑ 6 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی (بارانی) واقع چک نمبر 171/T.D.A 15/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔3۔زرعی اراضی (نہری) واقع عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/34000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 51437 میں رشید احمد

ولد چوہدری اللہ دتہ قوم جٹ (باجوہ) پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 27/1 ایکڑ 2 کنال مالیتی اندازاً -/2300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 رفاقت احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 51438 میں محمد افتخار

ولد علی اکبر قوم تتلا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افتخار گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 51439 میں نجیب اللہ ظفر

ولد احمد اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج

بتاریخ 05-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجیب اللہ ظفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 51440 میں ڈاکٹر اقبال مجید

ولد کرنل (ر) مجید اللہ قوم راجپوت پیشہ Eye Specialist عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ تقریباً 6 مرلہ واقع اسلام آباد۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر اقبال مجید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ملک وصیت نمبر 36214

مسل نمبر 51441 میں سمیرہ اقبال

زوجہ ڈاکٹر میجر اقبال مجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبٹ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے۔ 3۔ نقد رقم -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سمیرہ اقبال گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر میجر اقبال مجید خاوند موصیہ

مسل نمبر 51442 میں مبارک علی

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع چک نمبر 170/10-R اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ فی ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت پنشن + دوکانداری + زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 51443 میں چوہدری الیاس احمد

ولد چوہدری محمد بوٹا مرحوم قوم گوجر پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 3/ ایکڑ 6 کنال مالیتی -/1875000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 3 عدد برقبہ ایک کنال مالیتی -/200000 روپے۔ جس میں 6 مرلہ پر رہائشی مکان ہے قیمت تعمیر مکان و ملبہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری الیاس احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد چوہدری علم الدین

مسل نمبر 51444 میں اویس احمد

ولد الیاس احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساجد وصیت نمبر 34850 گواہ شد نمبر 2 حامد اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 51445 میں زبیر احمد

ولد چوہدری الیاس احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد

مسل نمبر 51446 میں عدیل احمد

ولد نسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احسن گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد فضل الٰہی

مسل نمبر 51447 میں محمد احمد باجوہ

ولد سجاد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 51448 میں مقصود احمد ناصر

ولد منظور احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور کھاریاں

مسل نمبر 51449 میں نعیم احمد قمر

ولد عطا محمد قوم جٹ پیشہ تدریس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔5 مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی -/650000 روپے اس میں میرے علاوہ ایک بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد قمر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 عطاء محمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 51450 میں انجم احمد

ولد شریف احمد اشرف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انجم احمد گواہ شد نمبر 1 سراج اشرف ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد اشرف والد موصی

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2005ء سے فی پرچہ 3 روپے 50 پیسے سے بڑھا کر 4 روپے کر دی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1425 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/715 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	360 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	300 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1200 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/600 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/300 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/300 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ	روزانہ -/8400 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/4800 روپے خطبہ نمبر -/1800 روپے
براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر (فجی)	روزانہ -/11000 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/6800 روپے خطبہ نمبر -/2400 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/7000 ہفتہ وار پیکٹ -/3900 روپے خطبہ نمبر -/1400 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔ اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

آغا سیف اللہ
(مینیجر روزنامہ الفضل)

ملکی اخبارات سے
خبریں

پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل روشن ہے۔ملک لوٹنے والوں کو دوبارہ مسلط نہیں ہونے دینگے پاک افغان سرحد پر باڑ کی تجویز نیک نیتی سے دی اسے ڈیورنڈ لائن سے نہ جوڑا جائے۔دہشت گردی کیلئے اپنی سرزمین کواستعمال نہیں ہونے دینگے۔القاعدہ کی کمر توڑ دی ہے اب اس کے لوگ پہاڑوں کے پیچھے چھپ رہے ہیں۔

پاک بھارت فضائی رابطے پاکستان اور بھارت نے سول ایوی ایشن کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کوفروغ دینے پرزور دیا ہے۔دونوں ملک فضائی رابطوں کو بھی بہتر بنائیں گے۔دوروزہ مذاکرات کا پہلا دور وزارت دفاع راولپنڈی میں ہوا۔کراچی اور اسلام آباد سے بھی دو طرفہ پروازیں شروع کرنے پرغور ہوا۔

مسافر ویگن نہر میں گر گئی ڈسکہ سے پسرور جانے والی مسافر ویگن نہر میں گرنے کے نتیجے میں 26/افراد جاں بحق ہوگئے۔حادثہ تیز رفتاری اور اوور لوڈنگ کے باعث پیش آیا۔مقامی تیراک نوجوان کی مدد سے 5۔افراد کوزندہ بچالیا گیا۔

برطانیہ اور سعودی عرب کے خفیہ مذاکرات

گارڈین اخبار کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 71۔ارب ڈالر کے طیاروں کے سودے کیلئے برطانیہ اور سعودی عرب میں خفیہ مذاکرات ہوئے ہیں۔

عراق سے فوج واپس نہیں بلائیں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ عراق میں مکمل امن کی بحالی تک فوج واپس نہیں بلائیں گے۔عراق کے پاس اس وقت اتنے فوجی اور انتظامی اہلکار نہیں جو جنگجوؤں پر قابو پا سکیں امید ہے کہ برطانیہ ہماری مدد جاری رکھے گا۔

امریکی شہریت 26۔اکتوبر سے امریکی شہریت کے حصول اور امیگریشن قواعد کیلئے فیسوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ہر درخواست اور پٹیشن میں اوسط دس ڈالر کا اضافہ ہوگا۔امریکی ویزا فیس میں 20 ڈالر کا اضافہ کیا گیا ہے اس طرح فیس 545 ڈالر ہو جائے گی۔

سارک کی مایوس کن کارکردگی وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سارک کی کارکردگی مایوس کن رہی ہے جبکہ آسیان خطے کی کامیابی کی داستان ہے۔تہذیبوں کے تصادم کی منفی منطق پر قابو نہ پایا گیا تو دنیا مفلوج ہوسکتی ہے۔ بھارت چین تعلقات سے خطے میں امن بڑھے گا۔ نپولین نے چین کوسویا ہوا شیر قرار دیا تھا جو جاگا تو دنیا کوحیران کردے گا۔

بین الاقوامی ایٹمی توانائی ادارے کا سربراہ

ویانا میں ہونے والی کانفرنس کے دوران 63 سالہ محمد البرادی کو بین الاقوامی ایٹمی توانائی کے ادارے کا سربراہ منتخب کرلیا گیا ہے جس میں 138 ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔محمد البرادی کا تعلق مصر سے ہے انہیں ایٹمی عدم پھیلاؤ کی کوششوں کے سلسلے میں بڑا اہم مقام حاصل ہے۔انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آزادی اور غیر جانبداری ان کے رہنما اصول ہیں۔مصری سفارتکار محمد البرادی 1997ء سے آئی اے ای اے کے سربراہ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

سزائے موت برقرار سپریم کورٹ نے بم دھماکوں کے الزام میں سزائے موت پانے والے بھارتی جاسوس سربجیت سنگھ کی اپیل مسترد کرتے ہوئے اس کی سزائے موت برقرار رکھی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:59

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر :04524-211971
فون 214214
دکان 216216

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292
ای میل: pyrusint@yahoo.com فون گھر:047-6212182

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 @DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4651, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987